25068

میں ایک دن اپنی بیوی کو منانے کی کوشش میں تھا میری بیوی سے اکثر لڑائی
رہتی تھی تو اس دن بھی کافی لڑائی ہوئی میری بیوی نے کہا روز روز بات بات پر
مجھے طلاق کی دھمکی دیتے ہو آج مجھے دو بس میں تھک گئی ہوں دو بس دو
میری یہ بات تھی کہ اس کو مناؤں اس کو چپ کروانے کے لیے پانی لیے بیٹھا تھا
کہ پہلے اس نے پانی کو نہیں دیا گھبرائے ہوئے کہا نہیں ~~دو~~ تو اس کو چپ کروانے
کے لیے بس اتنا بول دیا (دو بس) یہ بول کر کہ اس کا غصہ چلا جائے
نہ میری نیت تب طلاق کی تھی نہ میرے ذہن میں تھا کہ اس سے طلاق ہو جائے گی میں
نے اس کو منا دیا تھا۔ آج تک میرے دماغ میں یہ بات نہیں تھی۔ پھر میری
بیوی نے یہ بات میرے بھائی کو بتا دی تھی آج جب میں نے اپنی بیوی کو دو طلاق دی
اور رجوع کی بات کی تو میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ میری تین ہو گئی ہیں ایک پہلے دن تھی
تو میں نے کہا اس بات کا مجھے اچھے سے پتا ہے میں نے طلاق کی نیت سے نہیں اس دن کیا
تھا اس کو چپ کروانے کے لیے کہ وہ غصہ چھوڑ دے کیا تھا۔ میں اس بات کو مانتا ہوں
میں بیوی کو دھمکیاں دیتا تھا طلاق کی اگر وہ بات نہ مانے گی تو طلاق دے دوں گا اور
میری بیوی نے اس دن اس بات کی وجہ سے کہا تھا دے دو پھر اور وہ رو رہی تھی
اس کو چپ کروانے کے لیے کہا تھا میں اس وقت غصہ میں نہیں تھا میں اس کو بہلا رہا
تھا بس ڈرا رہا تھا اس لیے کیا تھا اب مجھے رجوع جب کرنا ہے مجھے بتائیں دین کیا کہتا ہے
اس پر۔

انشین
+821099498111

Tahir طاہر
فون نمبر = +821080940586

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 98/2119

سائل: طاہر

جامع مسجد اشتیاق
ڈسلم

Scanned by CamScanner

17

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق جب شوہر نے لڑائی کے دوران اپنی بیوی کے مطالبہ طلاق کے جواب میں پنجابی زبان میں یہ لفظ "دیتی" کہا (جس کا اردو میں ترجمہ "دیدی" ہے) تو اس سے اس کی بیوی پر پہلی طلاق واقع ہوگئی تھی، اگرچہ اس سے شوہر کی نیت طلاق دینے کی نہیں تھی، کیونکہ ایسے الفاظ جب مذاکرہِ طلاق کے دوران کہے جائیں تو ان سے بغیر نیت کے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ (مستفاد من التبویب ۱۹۴۱/۴۹)

اور اب جب شوہر نے مزید دو طلاقیں دیں تو یہ دو طلاقیں پہلی طلاق کے ساتھ مل کر کل تین ہوگئی ہیں اور ان سے حرمتِ مغلظہ ثابت ہو کر نکاح ختم ہوگیا ہے، اب رجوع نہیں ہو سکتا اور آپس میں دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا، البتہ مطلقہ کی عدت گزرنے کے بعد اگر مطلقہ کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو جائے اور دوسرا شخص ہمبستری کے بعد طلاق دیدے یا اس کا انتقال ہو جائے، اور اسکے بعد عدت پوری ہو جائے، تو مطلقہ کا نکاح اپنے سابق شوہر کے ساتھ نئے مہر کے عوض دوبارہ ہو سکتا ہے، اس کے بغیر کوئی حل نہیں ہے۔

غمز عيون البصائر في شرح الأشباه والنظائر (۱/ ۴۳۵)

[الْقَاعِدَةُ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ السُّؤَالُ مُعَادٌ فِي الْجَوَابِ]

قَوْلُهُ: السُّؤَالُ مُعَادٌ فِي الْجَوَابِ إلَخْ. أَقُولُ: لَمْ يَسْتَثْنِ الْمُصَنِّفُ - رَحِمَهُ اللَّهُ - مِنْ هَذِهِ الْقَاعِدَةِ شَيْئًا وَيُسْتَثْنَى مِنْهَا مَا فِي الْخَانِيَّةِ مِنْ بَابِ التَّعْلِيقِ: امْرَأَةٌ قَالَتْ لِزَوْجِهَا: طَلِّقْنِي ثَلَاثًا فَقَالَ الزَّوْجُ: أَنْتِ طَالِقٌ، فَهِيَ وَاحِدَةٌ إلَّا أَنْ يَنْوِيَ ثَلَاثًا وَلَوْ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، طَلُقَتْ ثَلَاثًا وَكَذَا لَوْ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ ثَلَاثًا، وَكَذَا لَوْ قَالَ: قَدْ طَلَّقْتُكِ.......................

..........................والله سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

الجواب صحیح	الجواب صحیح	محمد اویس
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ		محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی	نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی	دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۶/ربیع الاول/۱۴۴۱ھ	۴/ربیع الاول/۱۴۴۱ھ	۴/ربیع الاول/۱۴۴۱ھ
۰۴/نومبر/2019ء	۲/نومبر/2019ء	2/نومبر/2019ء

مفتی — جامعہ دار العلوم کراچی

نائب مفتی — جامعہ دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۵/۳/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
عبد الحسیب
۶/۳/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۱۱۹/۹۸
۶/۳/۱۴۴۱ھ
۴/۱۱/۲۰۱۹
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner